سوال

محرم کا جوتے یا جرابیں پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر محرم مرد یا عورت جاتے یا جرابیں جہالت کی وجہ سے یا جانتے ہوئے یا بھول کر پہن لے تو کیا اس سے احرام باطل ہو جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

د کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ حالت احرام میں جوتے استعمال کرے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(لیحرم احدکم فی ازار ورداء ونعلین) (تلخیص الحبیر: 2/237)

وہ چادر، تہبند اور جوتوں میں احرام باندھے۔"

ترام میں جوتے استعمال کئے جائیں تاکہ محرم کانٹوں، گرمی اور سردی وغیرہ سے بچ سکے ۔اگر کوئی احرام میں جوتے استعمال نہ کرے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں ،اگر کسی کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے بھی استعمال کر سکتا ہے لیکن اس مسئلہ میں اہل علم میں اختلاف ہے کہ وہ ان کو کاٹے یا نہ کاٹے؟ آنحضر

(من لم یجد نعلین فلیلبس خفین' ولیقطعھما اسفل من الکعبین) (صحیح البخاری' الحج' باب مالا یلبس المحرم...اح' ح: 1542 وصحیح مسلم' الحج' باب مایباح للمحرم بحج او عمرۃ...اح' ح: 1177)

ئے تو وہ موزے پہن لے اور انہیں دونوں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دے ۔"

بت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے آپ نے حکم دیا کہ جس کے پاس جوتے نہ ہوں، وہ موزے پہن لے اور اس موقع پر آپ نے انہیں کاٹنے کا حکم نہیں دیا، اس وجہ سے اس مسئلہ میں اختلاف ہے ۔ بعض علماء کی رائے یہ ہے کہ پہلا حکم منسوخ ہے، لہذا محرم موزوں کو کا

کے موزے یا جرابیں پہننے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ عورت تو سراپا پردہ ہے، ہاں البتہ اس کے لیے دو چیزوں یعنی نقاب اور دستانوں کے استعمال کی ممانعت ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

(لا تنتقب المحرمۃ ولا تلبس القفازین) (صحیح البخاری' جزاء الصید' باب ما ینہی من الطیب...اح' ح: 1838)

ت نقاب اور دستانے استعمال نہ کرے ۔"

مراد وہ چیز جو چہرے کو چھپانے کے لیے بنائی گئی ہو مثلا برقع وغیرہ، لہذا اسے حالت احرام میں استعمال نہ کرے، ہاں البتہ اجنبی مردوں کی موجودگی میں نقاب کے سوا کسی اور چیز سے اپنے چہرے کو ڈھانپ لے اور جب مردوں سے دور ہو تو پھر اپنے چہرے کو ننگا کر لے ۔ عورت کے لیے چہرے پر نقاب او

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی